

چوہدری محمد یسین ظفر (پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد) کو صدمہ

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد چوہدری محمد یسین ظفر حفظہ اللہ کے والد گرامی چوہدری فتح محمد قضاے الہی سے چک نمبر 223/E-B بورے والا ضلع دہاڑی میں تقریباً 90 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑے صابر و شاکر، متقی، پرہیزگار اور شب زندہ دار بزرگ تھے۔ ساری زندگی کسی کی غیبت نہیں کی۔ لڑائی جھگڑے سے ہمیشہ اپنے دامن کو بچایا۔ گاؤں برادری اور خاندان کے معاملات کو خوش اسلوبی سے حل کرتے اور ہمیشہ عدل و انصاف پر مبنی فیصلہ کرتے۔ ان کی اسی خوبی کی وجہ سے لوگ اپنے معاملات کے حل اور اختلاف کے تصفیہ کے لیے ان کے پاس آتے۔ مرحوم کی نماز جنازہ 24 جولائی 2006ء بروز سوموار شام 6 بجے شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے پڑھائی اور ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں مقامی قبرستان میں دفن کر دیا گیا۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ وادخلہ الجنة الفردوس۔

نماز جنازہ میں شیوخ الحدیث، علماء کرام و دینی مدارس کے طلبہ کی کثیر تعداد علاقے کی ممتاز مذہبی و سیاسی شخصیات اور ہر مکتبہ فکر کے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ یہ اُس گاؤں کی تاریخ کا ایک مثالی جنازہ تھا۔ خصوصی طور پر جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے اساتذہ و طلباء اور شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی، حافظ محمد شریف، مولانا ارشاد الحق اثری، پروفیسر عبدالرحمن لدھیانوی (لاہور)، قاری محمد حنیف بھٹی (فیصل آباد)، مولانا عبداللہ انصاری، حافظ عبدالعظیم (دارالسلام لاہور)، مولانا عبدالحی عابد (ملتان)، مولانا عبدالرحمن شاہین ملتان، حافظ عبدالستار (مے چک میاں چنوں)، قاری سعید احمد کلیدوی (گوجرانوالہ)، حافظ اسد محمود سلفی (گوجرانوالہ)، مولانا عبدالسلام زاہد (پرنسپل جامعہ اسلامیہ سلفیہ گوجرانوالہ)، قاری محمد ادریس عاصم (لاہور)، قاری محمد ابراہیم میر محمدی، شیخ فرقان خالد (قلعہ دیدار سنگھ)، حاجی محمد یوسف (گوجرانوالہ)، مولانا نجیب اللہ طارق، حافظ محمد اسحاق (کویت)، مولانا محمد انس مدنی (دار القرآن فیصل آباد)، حافظ عبدالکبیر علوی صاحب (جامعہ تعلیمات فیصل آباد)، مولانا زبیر احمد، مولانا عطاء اللہ طارق (گگومنڈی)، مولانا زبیر احمد ظہیر (خوشاب) اور بہت سے اصحاب علم و فضل نے شرکت کی۔

نیز بزرگ عالم دین مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری، مولانا حافظ عبدالکریم (ڈیرہ غازی خان)، مولانا محمد شریف چکوانی (ملتان)، قاری سیف اللہ عابد (خانیوال) نے بعد میں تشریف لا کر اظہار تعزیت کیا۔

ادارہ جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ اساتذہ اور طلباء نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے چوہدری محمد یسین ظفر اور دیگر لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انھیں جنت الفردوس میں بلند مقام نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

نیز ادارہ نماز جنازہ میں شریک ہونے والے شیوخ الحدیث، علماء کرام اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کرتا ہے اور ان کی صحت و سلامتی کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے۔

(منجانب: شعبہ نشر و اشاعت جامعہ سلفیہ)

یاد تازہ کر دی کہ جب امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا جنازہ اٹھا تو غیر مسلم برتنوں میں پانی لے کر کھڑے تھے کہ یہاں سے وضو کریں۔ لیکن اسی طرح کا منظر بزرگ مرحوم کے جنازہ میں سامنے آیا کہ جب جنازہ کو اٹھایا گیا تو سخت گرمی تھی اور بجلی بند تھی اور ہر طرف لوگوں کی قطاریں نظر آرہی تھیں اور گاؤں کی عورتیں اپنے گھروں سے پکار پکار کر کہہ رہی تھیں کہ ہمارے گھر سے وضو کر لیں ہمارے گھر سے وضو کر لیں۔ تاکہ ہمیں بھی خوش بختی اور سعادت نصیب ہو جائے اور جنازے میں گرمی کی بنا پر بھی ہزاروں افراد نے شرکت کی جن میں چچاس فیصد صرف جید علماء کرام تھے۔

نماز جنازہ مولانا ارشاد الحق اثری صاحب نے بڑے رقت آمیز انداز میں پڑھائی۔ نماز جنازہ کے بعد لوگوں کا تملنا ہوا سمندر تڑپ تڑپ کر کہہ رہا تھا کہ ہمیں صرف ایک سیکنڈ کے لیے بزرگ مرحوم کی زیارت کر لینے۔

کچھ لوگوں کو زیارت کرا دی گئی کچھ بللاتے رہ گئے۔ اس لیے کہ اگر سب کو زیارت کرائی جاتی تو شاید رات وہاں ہی بیت جاتی اور پھر گھر پر بھی سینکڑوں سوگواروں کی تعداد موجود تھی۔ جن کا دل تسلیم نہیں کرتا تھا کہ بزرگ مرحوم کو اکیلے چھوڑ کر واپس چلے جائیں۔ دفنانے کے بعد قاری ریاض الہی ظہیر صاحب نے آنسو برساتے ہوئے دعا کی۔ پھر بھی نماز جنازہ کے اگلے دن لوگوں کے شکوے سننے پڑے کہ ہم بزرگ کی میت والی چار پائی کو ہاتھ لگانے کو ترستے رہے۔ کاش کہ آپ چار پائی کو بانس باندھ لیتے جس کے ساتھ ہم گناہ گار بھی چار پائی کو ہاتھ لگانے کی سعادت حاصل کر لیتے۔

جنت الفردوس میں اس کو ملے اونچا مقام ہر طرف سے آ رہا ہو حور و غلمان کا سلام (آمین)

انا للہ وانا الیہ راجعون

☆☆☆☆☆☆☆☆